



## ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے“

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، خانہ کعبہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا“  
[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کو پانچ ارکان پر کھڑی ایک عمارت کے مشابہ قرار دیا ہے اسلام کے باقی کام اس عمارت کے تتمہ کی حیثیت رکھتے ہیں ان پانچ ارکان میں سے پہلا رکن اس بات کی گواہی دینا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں یہ دونوں گواہیاں ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں اور ایک ہی رکن کی حیثیت رکھتی ہیں بندے ان کو اپنی زبان سے، اللہ کے ایک ہونے اور بس اسی کے عبادت کا حق دار ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے، ان کے تقاضوں پر عمل کرتے ہوئے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے کا یقین رکھتے ہوئے اور آپ کا اتباع کرتے ہوئے، ادا کرے گا دوسرا رکن نماز قائم کرنا ہے دن اور رات میں پانچ فرض نمازیں ہیں فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء ان پانچ نمازوں کو ان کی شرطوں، ارکان اور واجبات کے ساتھ ادا کیا جائے گا تیسرا رکن فرض زکوٰۃ دینا ہے دراصل زکوٰۃ ایک مالی عبادت ہے، جو شریعت کی جانب سے مال کی ایک متعین مقدار پر واجب ہوتی ہے اور جسے اس کے حق داروں کو دیا جاتا ہے چوتھا رکن حج ہے حج دراصل اللہ کی عبادت کے طور پر مناسک کی ادائیگی کے لیے مکہ کا قصد کرنے کا نام ہے پانچواں رکن رمضان میں روزے رکھنا ہے روزے نام ہے کھانے، پینے اور دیگر روزے توڑنے والی چیزوں سے فجر طلوع ہونے سے لے کر سورج غروب ہونے تک اللہ کی عبادت کی نیت سے رکے رکھنے کا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/65000>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

